

# مجموعۃ احادیث

مع

مجموعۃ احادیث کے روات صحابہ اجمالی تعارف

مرتب امام اہلسنت غزالی زماں رازنی دوران

علامہ حضرت سید احمد سعید کاظمی

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان  
صدر شعبہ اسلامیات، اسلامی یونیورسٹی بہاولپور

مترجم

حضرت علامہ صاحبزادہ

سید ارشد سعید کاظمی

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلی کیشنز

جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

ناشر



# مجموعۃ احادیث

مع

مجموعۃ احادیث کے رِوات صحابہ اجمالی تعارف

مترجم امام اہلسنت غزالی زماں رازنی دُورال

علامہ حضرت سید احمد سعید کاظمی

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان  
صدر شعبہ اسلامیات، اسلامی یونیورسٹی بہاولپور

مترجم

حضرت علامہ صاحبزادہ

سید ارشد سعید کاظمی

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

ناشر

کاظمی پبلی کیشنز

جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

# جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب \_\_\_\_\_ مجموعہ تصد احادیث

مرتب \_\_\_\_\_ امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں  
علامہ حضرت سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم \_\_\_\_\_ حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی

تعداد \_\_\_\_\_ ایک ہزار

قیمت \_\_\_\_\_ 40/- روپے

طابع \_\_\_\_\_ رفیع بشیر پرنٹنگ پریس

بائینڈنگ \_\_\_\_\_ بھیجی بک بائینڈنگ ہاؤس  
پرائی غلہ منڈی ملتان

ملنے کا پتہ

مکتبہ مہربیہ کاظمیہ متصل جامعہ اسلامیہ انوار العلوم، ملتان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

فرید بک شال، ۳۸ اردو بازار، لاہور

مکتبہ المدینہ، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

کتب خانہ حاجی نیاز احمد، بوہڑ گیٹ، ملتان

المدینہ کتب خانہ بالمقابل اے سی آفس علی پور مظفر گڑھ

مکتبہ حسنیہ، نزد سبزی منڈی، بہاولپور

احمد بک کارپوریشن، اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک، راولپنڈی

اسلامک کارپوریشن، فضل داد پلازہ، اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک، راولپنڈی



# فہرست

صفحہ نمبر	
۴	۱ — مقدمہ
۶	۲ — مجموعہ احادیث کے روایات کا اجمالی تعارف
۲۱	۳ — رواۃ حدیث
۲۳	۴ — کتاب الایمان
۳۶	۵ — الطہارۃ
۴۸	۶ — فضل شہر رمضان
۴۹	۷ — النہی عن الوصال فی الصوم
۵۳	۸ — تکبیتہ الحج
۵۹	۹ — فضل مدینہ
۶۲	۱۰ — کتاب النکاح



## مقدمہ

زیر نظر مجموعہ صد احادیث میرے والد حضور نور اللہ مرقدہ نے ڈاکٹر سید حامد حسن بلگرامی صاحب کی خواہش پر مرتب فرمایا۔ اور ایک روز حضرت علیہ الرحمۃ کی زبان مبارک سے یہ بھی سنا تھا کہ میں نے اس کا ترجمہ بھی کیا ہے۔ مگر تا حال اس کا علم نہ ہو سکا۔ توفیق نے اس کا ترجمہ کیا۔ حتی الامکان احتیاط کے دامن کو نہ چھوڑا نیز سلیس اور سادہ زبان اختیار کی۔

اس ترجمہ کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ بعض مقامات پر مضمون حدیث کی وضاحت یا کچھ شکوک و شبہات کے ازالے کیلئے ترجمہ کے دوران توہین لگا کر دلائل شرعیہ اور مشروحات معتبرہ کے مطابق مناسب الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ناظرین کرام حدیث کو سمجھ لیں اور اُن کے ذہن الجھن سے محفوظ رہیں۔

میرے حضرت نے ایک اور مجموعہ احادیث بھی مرتب فرمایا تھا۔ جس کا ترجمہ کرنا چاہتے تھے مگر حیات مستعار نے دفا نہ کی۔ کاش کہ حضرت علیہ الرحمۃ یہ کام خود کر جاتے تو نامعلوم کتنے عقدہ ہائے لائیل کا ثانی جواب ملتا۔ مگر اللہ رب العزت کا وعدہ آپ کا تھا اور حضرت لاکھوں مریدین و معتقدین و تلامذہ کو تڑپتا اور افسردہ چھوڑ کر چلے گئے۔

فقیر یہ سمجھتا ہے کہ اب یہ کام میرے ذمہ ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ



ان ذمہ داریوں سے منبر آزما ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین!

اگر اس ترجمہ میں کسی صاحب کو کوئی فرد گزاشت معلوم ہو تو  
فقیہ کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جاسکے۔  
پروردگار کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے جو نہایت رحیم و غفور  
ہے کہ فقیہ کی سب خطاؤں اور لغزشوں کو معاف فرما کر اس خدمت  
کو قبول فرمائے۔ اور اسے میری نجات اخروی کا ذریعہ بنائے۔ اور  
میرے والدِ کریم استاد مکرم پیر و مرشد حضرت امام اہلسنت غزالی زماں  
رازی دورانِ رحمۃ اللہ علیہ کے درجاتِ جنت الفردوس میں بلند  
فرمائے۔ جن کی تربیت اور نگاہِ کرم سے یہ ترجمہ لکھنے کی توفیق اس  
بندۂ ناچیز کو نصیب ہوئی۔

آخر میں سرسجود ہو کر اپنے رب کریم کی بارگاہ میں ملتجی ہوں۔  
ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان۔ آمین  
بجاء حبیبِ الکریم علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ الصلوٰۃ والسلام۔

سید ارشد سعید کاظمی

مدرس مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان



## مجموعہ احادیث کے رواۃ صحابہ کرام کا اجمالی تعارف

۱۔ عبد اللہ بن عمر بن الخطاب القرشی العدوی۔ اپنے والد ماجد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ اسلام لائے۔ ابھی بچے تھے، بالغ نہیں ہوئے تھے۔ بعض کا قول ہے کہ والد ماجد سے پہلے ایمان لائے۔ مگر یہ صحیح نہیں، البتہ ان کی ہجرت والد ماجد سے پہلے ہوئی۔ اس لئے بعض لوگوں کو گمان ہوا کہ وہ ان سے پہلے ایمان لائے۔ اس پر اتفاق ہے کہ بدر میں حاضر نہیں ہوئے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھوٹا پا کر واپس کر دیا تھا۔ غزوہ اُحد میں ان کی حاضری میں اختلاف ہے، بعض نے کہا حاضر ہوئے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ صغر سنی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور نابالغوں کے ساتھ واپس فرما دیا تھا۔ صحیح یہ ہے کہ پہلے پہل یہ غزوہ خندق میں حاضر ہوئے اور غزوہ موتہ میں جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضری دی۔ یرموک اور فتح مصر اور افریقیہ میں بھی حاضر ہوئے۔ آثار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کثیر الاتباع تھے۔ یہاں تک کہ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اترتے۔ یہ بھی وہیں اتر کر سٹے اور جس جگہ آپ نے نماز پڑھی وہیں نماز پڑھتے یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے



نیچے اترتے تھے۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اسکو پانی دیا کرتے۔ کہ سوکھ نہ جائے۔

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ساٹھ سال زندہ رہے۔ ایام حج کے علاوہ دیگر ایام میں بھی لوگوں کو فتویٰ دیا کرتے تھے فتویٰ بڑی احتیاط سے دیتے۔ مسلمانوں کی باہمی لڑائیوں میں کبھی کوئی حصہ نہیں لیا۔ مگر بعد میں حضرت علی کے ساتھ مل کر ان کے مخالفوں سے جنگ نہ کرنے پر ندامت کا اظہار کرتے رہے کہتے ہیں کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو فرمایا۔ مجھے دنیا میں کوئی رنج نہیں مگر یہ کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حمایت میں جنگ نہیں کی۔ جابر بن عبد اللہ کہا کرتے تھے کہ ہم میں کوئی ایسا نہیں رہا، سولائے حضرت عمر اور ان کے بیٹے حضرت عبد اللہ کے کہ دنیا کی طرف مائل نہ ہوا ہو۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے حج کئے۔ کثیر الخیرات تھے بعض اوقات ایک ہی مجلس میں تیس ہزار خیرات کر ڈالتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کثیر الروایۃ ہیں۔ اصحاب ثلاثہ اور ابوذرؓ معاذ بن جبلؓ رافع بن خدیجؓ ابوہریرہؓ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت کی ہے۔ ان سے ابن عباسؓ جابرؓ اعظمؓ زنی جیسے صحابہ نے روایت کی ہے اور بہت سے تابعین نے بھی ۸۶ سال عمر پائی۔ بعض نے ۸۴ سال بتائی ہے۔ ۳۷ھ میں وفات پائی۔

اسد الغابہ جلد ۳ ص ۲۲۷

۲۔ عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب بن ہاشم القرشی الهاشمی۔ یہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بڑے لڑکے تھے۔ وسعت علم کی بنا پر ہجر اور حبر الامۃ کہلائے۔ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت شعب ابی طالب میں محصور تھے۔ مکہ میں پیدا ہوئے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے۔ آپ نے اپنے لعاب دہن مبارک سے تحنیک فرمائی۔ یہ ہجرت سے تین سال قبل کا واقعہ ہے۔ بعض نے کچھ اور لکھا ہے۔ انہوں نے حبر اہل السلام کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوبارہ دیکھا۔ اور آپ نے اُن کیلئے دوبارہ دعا فرمائی چپٹ انچہ خود راوی ہیں



کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ اپنے سینہ سے لگایا اور فرمایا: اے اللہ! ان کو حکمت کی تعلیم دے۔ آپ فرماتے ہیں۔ ہم اہل بیت ہیں۔ شجرہ نبوت اور ملائکہ کے مہبط ہیں۔ اہل بیت رسالت، اہل بیت رحمت اور معدن علم ہیں۔

علیہ اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں مشکل مقامات آتے تو ابن عباس سے کہتے کہ ہمارے پاس مشکل مقامات آتے ہیں اور اُن کے حل کے لئے آپ ہی ہیں۔ اور حضرت عمر فاروق اُن کے سوا حل مشکلات کے لئے اور کسی کو نہیں بلاتے تھے۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قضایائے اصحاب ثلاثہ کے بہت بڑے عالم تھے۔ بغازی، ایام العرب، فقہ، شعر، عربیت، تفسیر قرآن، علم حساب اور علم الفرائض میں کیٹا تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر ۱۳ سال کے تھے۔ بعض نے پندرہ سال کہا ہے، ستر<sup>(۱)</sup> اور بعض کے قول پر اکثر سال عمر پائی، بعض نے کہا مہندی لگاتے تھے بخوبی صورت، گورے، چمٹے قد اور زرد خضاب کیا کرتے۔ زردی مائل حسین صبیح الوجہ اور فیض تھے۔ ۶۸ھ میں

وفات پائی۔ اسد الغابہ ج ۳ ص ۱۹۳  
۱۹۵

۳۔ ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس الاشعری، واقفی نے ذکر کیا ہے کہ ابو موسیٰ مکہ میں حاضر ہوئے۔

سعید بن عاص بن امیہ کے حلیف بنے۔ اشعرلوں کی جماعت میں اپنے بھائیوں سمیت مکہ آئے۔ پھر اسلام لائے اور حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ بعض علماء سیر کہتے ہیں کہ ابو موسیٰ جب مکہ میں آئے اور سعید بن عاص کے حلیف ہوئے، اپنے وطن چلے گئے اور حبشہ کی جانب ہجرت نہیں کی۔ پھر اپنے بھائیوں کے ساتھ واپس آ رہے تھے کہ مہاجرین حبشہ سے ملاقات ہوئی اور ان کے ساتھ آئے۔ صحیح یہ ہے کہ ابو موسیٰ مکہ آنے اور حلیف ہونے کے بعد وطن واپس آئے۔ کچھ عرصہ بعد پچاس اشعرلوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر آ رہے تھے کہ باد مخالف نے انہیں حبشہ پہنچا دیا۔ وہاں سے مہاجرین



حبشہ حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ مکہ آئے۔ اشعریوں اور مہاجرین حبشہ کی دو کشتیاں آئیں جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح خیبر کر چکے تھے بعض نے کہا ہے کہ اشعریوں کو باد مخالف نے حبشہ پہنچا دیا۔ کچھ عرصہ حبشہ میں رہ پڑے۔ پھر مہاجرین حبشہ کے ساتھ آئے۔ اسی لئے ابن اسحق نے مہاجرین حبشہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

واللہ اعلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو زبید اور عدن کا عامل بنایا۔ حضرت عمر نے ان کو بصرہ کا حکم مقرر کیا ابو عبیدہ بن الجراح کی وفات پر شام میں حاضر ہوئے۔ ۱۹ھ میں نصیبین فتح کیا اور حضرت عمر کے حکم پر ابواز کو فتح کیا ۲۳ھ میں اصبہان فتح کیا اور ابو موسیٰ بصرہ کے عامل تھے کہ حضرت عمر شہید ہوئے۔ حضرت عثمان نے ابتداءً ان کو بصرہ کا حکم رہنے دیا پھر انہوں نے ان کو معزول کر دیا اور ابن عامر کو بصرہ کا عامل بنا دیا۔ ابو موسیٰ کوفہ چلے آئے۔ یہاں تک کہ اہل کوفہ نے سعید بن العاص عامل کو نکال دیا اور حضرت عثمان سے ابو موسیٰ کے عامل بنانے کا مطالبہ کیا۔ تو انہوں نے انہیں عامل بنا دیا۔ یہاں تک حضرت عثمان شہید ہو گئے۔ تو حضرت علی کم اللہ وجہہ نے انکو معزول کر دیا۔ تنحیکم کے موقع پر حضرت علی اپنی طرف سے ابن عباس کو حکم بنانا چاہتے تھے مگر اہل مین نے زور دے کر ابو موسیٰ کو حکم بنوایا۔ ابو موسیٰ کی وفات کوفہ میں ہوئی۔ اور بعض نے کہا ہے کہ مکہ میں ۲۲ھ اور بقول ۲۳ھ میں ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے بعض نے سن وفات ۲۹ھ، بعض نے ۲۵ھ، بعض نے ۲۴ھ اور بعض نے ۲۳ھ کہا ہے۔ اسد الغابہ ج ۲۴

۴۔ انس بن مالک بن نضر انصاری خزرجی البخاری سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم زرد خضاب کرتے تھے بعض نے جنا اور بعض نے درس کا قول کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت ابو حمزہ رکھی۔ بدر میں حاضر تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



کی خدمت کرتے تھے۔ جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی ان کی عمر دس برس تھی بعض نے نوا اور بعض نے آٹھ سال بتائی ہے۔ امام زہری حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور مدینہ آئے تو میں دس برس کا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت میں برس کا تھا۔ بعض نے کہا کہ دس برس بعض نے کہا کہ آٹھ برس اور بعض کے قول پر سات سال حضور کی خدمت کی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے دعا فرمائی۔ ان کا ایک باغ تھا جو سال میں دو بار پھل لاتا تھا اور اس میں ناز و بوقعی۔ جو کستوری کی خوشبو دیتی تھی۔ ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا تھا۔ جب وفات پائی وصیت کی کہ میرے ساتھ اس کو دفن کیا جائے۔ چنانچہ حسب وصیت ان کے قیص اور پہلو کے درمیان دفن کیا گیا۔

کہا کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نو سال خدمت کی اس دوران میں نے جو کچھ بھی کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کچھ نہ کہا کہ تو نے کیا کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے کثرت مال اور اولاد کیلئے دعا فرمائی۔ ان کی پشت سے ۸۰ لڑکے اور دو بیٹیاں ہوئیں۔ ان کی وفات کے وقت ان کی جمیع اولاد کی تعداد ایک سو بیس تھی۔ بعض نے سو کا قول کیا ہے۔ حضرت انس بڑے بہادر اور بے خطا تیر انداز تھے۔ آپ کے سن وفات میں اختلاف ہے۔ بعض نے ان کی وفات ۹۱ھ بعض نے ۹۲ھ بعض نے ۹۳ھ اور بعض نے ۹۴ھ بیان کی ہے۔ ان کی عمر میں بھی اختلاف ہے۔ بعض نے سو سال بعض نے ۹۹ سال بعض نے ۱۱۰ سال بعض نے ۱۰۷ سال بتائی ہے۔ بصرہ میں وفات پانے والے صحابہ میں یہ سب سے آخری صحابی ہیں۔ ان کی موت طف میں اپنے مکان پر ہوئی جو بصرہ سے ۴ میل ہے اور وہیں دفن ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۱ ص ۱۲۷۔

۵۔ ابو ہریرہ عبداللہ بن عامر ۵۹ھ میں وفات پائی۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۸۵ سال تھی۔ آپ خیر کے سال اسلام لائے اور خیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ



حاضر رہے اور حصول علم کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں رہنے لگے ایک بار عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ سے سنتا ہوں لیکن یاد نہیں رہتا۔ آپ نے فرمایا اپنی چادر بچھالے میں نے بچا دی تو آپ نے بہت سی باتیں فرمائیں جب آپ نے گفتگو ختم فرمائی، تو میں نے چادر کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔ پھر اس کے بعد میں آپ کی کوئی بات نہ بھولا۔ حضرت ابوہریرہؓ کثیر الروایت ہیں امام بخاری نے کہا کہ آٹھ سو سے زیادہ صحابہ اور تابعین نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بحرین پر ان کو عامل مقرر کیا۔ پھر معزول کر دیا۔ پھر عامل بنانا چاہا، تو آپ نے انکار کر دیا اور مدینہ میں رہ پڑے اور یہیں وفات پائی۔ بعض کا قول ہے کہ عقیق میں وفات پائی اور مدینہ لائے گئے۔ ان کا جنازہ امیر مدینہ ولید بن عقبہ بن ابی سفیان نے پڑھایا۔ اسد الغابہ جلد ۵ ص ۳۱۶

۴۔ سعد بن ابی وقاص۔ ابو وقاص کا نام مالک تھا۔ قریشی زہری ہیں۔ ابواسحق کنیت ہے۔ سترو سال کی عمر میں اسلام لائے۔ ان سے روایت ہے کہ میں نماز فرض ہونے سے قبل اسلام لایا۔ یہ عشرہ مبشرہ سے ہیں۔ دس کبار صحابہ میں سے ایک ہیں۔ اور چھ اصحاب شوریٰ میں سے ایک آپ بھی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ ان لوگوں میں سے ہیں کہ جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت تک اصرار ہے۔ بد' احد خندق تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے۔ احد کے روز کاروائے نمایاں کئے۔ ان میں سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے خدا کے راستے میں خون بہایا اور تیر اندازی کی۔ کوفہ کے عامل تھے۔ کوفیوں کی شکایت پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو معزول کر دیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنا ماموں فرمایا کرتے۔ اور فرماتے۔ میرے ماموں جیسا کہ ماموں ہے اور یہ اس لئے کہ سعد زہری ہیں اور آپ کی والدہ ماجدہ علیہا السلام بھی زہری تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کی لڑائیوں میں ان کو امیر لشکر بنایا۔ فارس میں ان ہی کی قیادت میں فارسیوں کو زبردست شکست



ہوئی۔ ان ہی نے مائیں فتح کیا۔ انہوں نے ہی کوفہ کی بنا ڈالی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی وجہ سے مستجاب الدعوات تھے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے کہ یہ شرف صرف حضرت سعد کے حصہ میں آیا کہ احد کے دن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا "ارم فداک ابی وامی ارم ایہا الغلام الحسنو" روایت کیا گیا ہے کہ حضرت زبیر کے لئے بھی آپ نے ایسا ہی فرمایا تھا۔ زہری نے کہا کہ احد کے روز حضرت سعد نے ہزار تیر مارے۔ حضرت عثمان غنی کی شہادت ہوئی تو گوشتہ نشین ہو گئے اور کسی لڑائی میں حصہ نہیں لیا۔ راقی نے کہا کہ ان کی وفات ۵۵ھ میں ہوئی۔ ابونعیم فضل بن دکن نے آپ کا سن وصال ۵۵ھ بتایا ہے مدینہ سے ۷ میل کے فاصلہ پر عقیق میں وفات ہوئی۔ مدینہ لائے گئے۔ مہاجرین میں سے یہی آخری مہاجر فوت ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۲ ص ۲۹

۷۔ ابوبکر نفیع بن الحارث کلدی۔ طائف کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام لائے۔ نیکو کار کثیر العبادۃ فضلاء صحابہ سے تھے۔ بصرہ میں ۱۴۵ھ اور بقولے ۱۵۲ھ میں فوت ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۱۵۱۔ ان کی ماں سمیہ حارث ابن کلدی ثقفی کی جاریہ تھیں۔ زیاد ان کا خفی بھائی تھا۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۳۸۔

۸۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان کا باپ ایام جاہلیت میں عبد بن حارث کا حلیف تھا۔ یہ قدیم الاسلام ہیں اور حضرت عمر سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی خدمت میں لے لیا۔ حبشہ اور مدینہ دونوں طرف ہجرت کی اور ہر دو قبلہ کی جانب نماز پڑھی۔ بدر احد بخندق بیعت رضوان اور دیگر جملہ مشاہد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر رہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یرموک میں حاضری دی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔ اور ان سے ابن عباس، ابن عمر، ابوموسیٰ، عمران بن حصین، ابن زبیر، جابر، انس، البوسعید، ابوہریرہ، ابورافع



وغیر ہم صحابہ نے روایت کی ہے۔ اور علقمہ، ابو ذائل، اسود، مسروق، عبیدہ، قیس بن ابی حازم وغیر ہم تابعین نے ان سے روایت کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو کوفہ میں معکم بنا کر بھیجا اور لکھا کہ بدری صحابہ میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برگزیدہ صحابی ہیں۔ کتاب اللہ کے بہت بڑے عالم تھے۔ شب بیدار تھے۔ آپ کی وفات مدینہ میں ۳۲ھ میں ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئے۔ ساٹھ سال سے کچھ اور عمر باقی۔ اسد الغابہ ج ۲ ص ۲۵۹

۹۔ حذیفہ بن الیمان ان سے علیہ السلام عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، قیس بن حازم ابو ذائل، زید بن وہب وغیر ہم نے روایت کی ہے۔ احد میں حاضر ہوئے اور وہیں ان کے والد مقتول ہوئے۔ یہ منافقین کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب السر میں جس کے جنازے میں یہ حاضر نہ ہوتے، حضرت عمر بھی اس کا جنازہ نہ پڑھتے۔ نہاد میں حاضر ہوئے۔ جب نعان بن مقرن سالار لشکر شہید ہو گئے تو علم انہوں نے لے لیا۔ ہمدان، رے اور دیور ان کے ہاتھ پر فتح ہوئی۔ لیلۃ الاحزاب میں ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی خبر لانے کے لئے بھیجا تھا۔ شریکین سے عہد کر لینے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے بدر میں شرکت نہیں کی۔ آپ کی وفات شہادت عثمان رضی اللہ عنہ سے چالیس راتوں کے بعد ۳۶ھ میں ہوئی۔ اسد الغابہ ج ۱ ص ۳۹

۱۰۔ ابوالیوب خالد بن زید بن کلیب انصاری عقبہ، بدر، احد اور تمام مشاہد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے۔ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو انہیں کے مہمان ہوئے۔ اور حجرہ اور مسجد بن جانے تک ان کے ہاں مقیم رہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصعب بن عمیر اور ان کے درمیان موافقات فرمائی۔ آپ حضرت علی کے ساتھ تمام جنگوں میں شریک رہے صحابہ میں سے ان سے ابن عباس، ابن عمر، برابر بن عازب، ابوامامہ، زید بن خالد جہنی، مقدم



بن معدیکرب، انس بن مالک، جابر بن سمرہ، عبد اللہ بن یزید الخطمی اور تابعین میں سے  
 سعید بن المسیب، عروہ، سالم بن عبد اللہ، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، عطاء بن یزید وغیرہم  
 نے روایت کی ہے۔ باختلاف روایات آپ کی وفات ۵۴ھ، ۵۵ھ، ۵۶ھ میں  
 ہوئی۔ یہ اس شکر میں تھے جس کا امیر یزید بن معاویہ تھا۔ آپ کو قسطنطنیہ  
 کے نزدیک دفن کیا گیا۔ ان کی قبر کے توسل سے استسقا کیا جاتا ہے۔ اسد الغابہ ج ۲ ص ۸۱  
 حضرت ابوالیوب انصاری نے امیر معاویہ کے عہد میں ۵۴ھ میں قسطنطنیہ پر حملہ  
 کے وقت شرکت کی وہیں وفات پائی اور قلعہ کے نزدیک دفن کئے گئے۔ محباب  
 نے کہا وہاں کے لوگ جب قحط میں مبتلا ہوتے ان کی قبر کو کھول دیتے، تو  
 بارش ہوجاتی۔ اسد الغابہ جلد ۵ ص ۱۴۲

۱۱۔ ابوسعید سعد بن مالک بن سنان خدری۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے  
 علما، فضلاء، عقلاء حفاظ میں سے تھے۔ یوم الخندق ۱۳ برس کی عمر میں رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم کے سامنے لائے گئے۔ غزوہ بنی مصطلق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے۔ ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۱۴۲  
 ۱۲۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، ہجرت سے دو سال قبل آپ کا نکاح رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ جب کہ ان کی عمر باختلاف روایات ۶ یا ۷ سال تھی۔ اور  
 ۹ سال کی عمر تھی کہ مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئیں۔ ان کی کنیت  
 ام عبد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرار دی۔ آپ الصدیقہ المبرورۃ ہیں  
 اکابر صحابہ آپ سے فرائض کا سوال کیا کرتے آپ افقہ الناس کے گروہ سے تھیں۔ عروہ نے  
 کہا کہ میں نے آپ سے زیادہ عالم فقہ، طب اور شعر میں کسی کو نہیں پایا۔ اگر بالفرض  
 آپ کی کوئی بھی فضیلت نہ ہوتی، صرف آیات انک جو آپ کے بارے میں نازل ہوئیں  
 آپ کی فضیلت اور علومہ کے لئے کافی ہیں۔ آپ کثیر الروایۃ ہیں۔ صحابہ اور



تابعین نے آپ سے روایت کی ہے۔ آپ کی وفات باسٹلاف روایات ۵۷۰ھ  
۵۷۰ھ ۱۷ رمضان کو ہوئی۔ اس وقت آپ کی عمر جب کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے  
وصال فرمایا ۸۱ سال تھی۔ بقیع میں رات کو دفن ہوئیں۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۵۳۰

۱۳۔ ابو طریف عدی بن حاتم بن عبد اللہ طائی، ان کا باپ وہی حاتم ہے جو سخاوت میں  
ضرب المثل ہے۔ شعبان ۹۸ھ اور بروایت ۱۰۰ھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام لائے۔ پہلے نصرانی تھے۔ ایام ردت میں  
اسلام پر حجبے رہے اور اپنی قوم کو بھی مرتد نہیں ہونے دیا۔ جو اد شریف بزرگ قوم  
اور حاضر جواب تھے جیب دربار رسالت میں حاضر ہوتے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
اکرام فرماتے۔ فتوح عراق، جنگ قادسیہ، مہران اور جنگ یسر میں ابو عبیدہ کے ساتھ ہے  
اور خالد بن ولید کے ساتھ شام اور دیگر بعض فتوحات میں بھی حاضر رہے۔ جنگ جمل۔  
میں ان کی ایک آنکھ جاتی رہی اور ان کا بیٹا محمد شہید ہوا۔ اور دوسرا بیٹا خوارج کی لڑائی  
میں شہید ہوا۔ صفین میں حضرت علیؑ کے ساتھ تھے، ۶۷ھ میں اور بقول بعض ۶۸ھ  
اور بقول بعض ۶۹ھ میں وفات پائی۔ اکیسویں برس عمر پائی۔ بعض نے کہا مختیار کے عہد  
میں کوفہ میں وفات پائی۔ بعض نے قرظیا کا نام لیا، مگر اول صحیح ہے۔ اسد الغابہ جلد ۳ ص ۳۹۲

۱۴۔ ابو عبد الرحمن معاویہ بن ابی سفیان، عام القضیہ میں اسلام لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے ملے اور اپنے ماں باپ سے اسلام چھپایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
جنین میں حاضر ہوئے۔ اور آپ نے ان کو غنم کم ہوازن سے سواونٹ اور  
چالیس اوقیہ دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب بھی رہے۔ جب ابو بکر صدیق  
نے شام کی طرف لشکر روانہ کئے، حضرت امیر معاویہ اپنے بھائی یزید بن ابی سفیان کے  
ساتھ گئے۔ آپ نے ان کو شایم (مشق) کا والی بنایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد  
میں بھی بدستور شام کے والی رہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں پورے



شام کا انہیں گورنر بنا دیا گیا۔ یہاں تک کہ حضرت عثمان شہید ہو گئے اور انہوں نے اپنے آپ کو شام میں خود مختار بنا لیا۔ اس لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیعت نہیں کی۔ اور حضرت عثمان کے قصاص کا مطالبہ کیا۔ جب حضرت علی کی شہادت ہوئی اور امام حسن خلیفہ ہوئے حضرت امیر معاویہ نے عراق پر چڑھائی کی۔ حضرت حسن بھی مقابلہ پر آئے مگر مسلمانوں کی خوزری کا خیال فرما کر عراق امیر معاویہ کے سپرد کر دیا۔ اس لئے اس کا نام عام الجماعت پڑ گیا۔ بیس سال امیر معاویہ نے خلافت کی اور بیس سال عامل رہے۔ یہ واقعہ سپردگی عراق ۳۵ھ اور بقول بعض ۳۶ھ میں واقع ہوا۔ حضرت امیر معاویہ نے ۱۵ رجب ۳۵ھ کو ۷۷ برس کی عمر میں اور بقول بعض ۸۶ سال کی عمر میں وفات پائی۔ ان کی وفات کا صحیح سن ۳۵ھ ہے۔ ان سے صحابہ اور تابعین نے روایت کی ہے۔ اسد الغابہ ج ۲ ص ۳۸۵۔

۱۵۔ ام المؤمنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا۔ حالت بیوگی میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں ۳۵ھ کو اور بقول بعض ۳۶ھ کو آئیں۔ آپ کی وفات حجابی دلی ۳۵ھ میں ہوئی، اور بعض نے سن وفات ۳۵ھ اور بعض نے سن وفات ۳۶ھ بیان کیا ہے۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۴۲۵۔

۱۶۔ ابوالحسن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ابوطالب کا نام عبدمناف ہے۔ کثیر علماء کا قول ہے کہ حضرت علی سب سے پہلے اسلام لائے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ بدر، احد، خندق، بیعت رضوان، اور جمیع مشاہد میں سوائے تبوک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے۔ تبوک کے موقع پر آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں خلیفہ بنا دیا تھا۔ سب معرکوں میں آپ نے کاروائے نمایاں کئے اور موطن کثیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم اسلام ان کو دیا۔ اور دوبار آپ نے موافقہ میں ان کو اپنا بھائی قرادے کر فرمایا۔ دنیا اور آخرت میں آپ میرے بھائی ہیں۔ دس سال کی



عمر میں آپ اسلام لائے پیر کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی اور مشکل کو حضرت علی اسلام لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کثیر الرذایۃ ہیں صحابہ اور تابعین کی ایک جماعت نے آپ سے روایت کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو باب العلم فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسی مشکل سے جس کے حل کرنے کیلئے حضرت علی نہ ہوں، تعویذ کیا کرتے تھے۔ آپ صحابہ میں سب سے زیادہ عادل اور زاہد تھے۔ آپ کے فضائل جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہوئے ہیں بکثرت ہیں حضرت عثمان کی شہادت کے بعد ۳۵ھ میں اہل مل و عقد مہاجرین و انصار کے اتفاق سے آپ خلیفہ مقرر ہوئے اور تقریباً ساڑھے چار سال منہ خلافت پر جلوہ گر رہے۔ بالآخر اشقی الناس ابن طحمرمادی کی تلوار سے ماہ رمضان المبارک ۳۵ھ میں آپ زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

اسد الغابہ ج ۴ ص ۱۶

۱۷۔ ابو عبد اللہ بن زید بن عاصم بن کعب انصاری خزرجی احد وغیرہ مشاہد میں حاضر ہوئے مگر بدر میں موجود نہ تھے۔ یہ وحشی کے ساتھ میلہ کذاب کے قاتل ہیں۔ واقعہ حرہ ۶۳ھ میں یزید کے عہد میں شہید ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۴ ص ۱۶۔

۱۸۔ ابو عبد اللہ المغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر ثقفی۔ خندق کے سال اسلام لائے۔ حدیبیہ میں حاضر ہوئے۔ حکمت و دانائی میں مشہور تھے۔ بصرہ اور اس کے بعد کوفہ کے حاکم رہے اور ۳۵ھ میں کوفہ میں فوت ہو گئے۔ صحابہ اور تابعین کی ایک جماعت نے ان سے روایت کی ہے۔ اسد الغابہ ج ۴ ص ۲۶۔

۱۹۔ ابو محمد عبد اللہ بن عمرو بن عاص بن رائل باپ سے پہلے اسلام لائے۔ عالم و فاضل تھے۔ قرآن کریم اور کتب سابقہ کو پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رضا اور غضب میں کتابت حدیث کی اجازت طلب کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت فرمائی اور فرمایا میں ہر حالت میں حق ہی کہتا ہوں حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ سوائے عبد اللہ



بن عمرو بن عاص کے اور کوئی مجھ سے زیادہ حافظ الحدیث نہ تھے، کیونکہ وہ احادیث لکھ لیا کرتے تھے۔ باپ کے ساتھ فتح شام میں حاضر رہے۔ یرموک کے دن اپنے باپ کا جھنڈا ان کے ہاتھ میں تھا۔ صفین میں بھی باپ کے ساتھ تھے۔ مگر بعد میں نادام ہوئے۔ ۳۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے سن وفات میں بہت اختلاف ہے، ۲۷ سال عمر پائی۔ اور بقول بعض ۹۲ سال زندہ رہے۔ ابن بکیر نے ۹۰ اور ۷۰ میں شک کیا ہے۔

اسد الغابہ ج ۳ ص ۲۳۳

۲۰۔ ابو عبد اللہ جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام اپنے باپ کے ساتھ عقبہ ثانیہ میں حاضر ہوئے اس وقت لڑکے تھے۔ بدر اور احد کی حاضری میں اختلاف ہے۔ ان کا اپنا بیان ہے کہ بدر اور احد کے علاوہ سترہ غزوات میں میں نے شرکت کی ہے۔ صفین میں حضرت علیؑ کے ساتھ تھے۔ آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔ کثیر الروایت ہیں جابر رضی اللہ عنہ ۳۴ھ اور بقول بعض ۳۵ھ میں فوت ہوئے اور ۹۴ سال عمر پائی۔

اسد الغابہ ج ۱ ص ۲۵۶

۲۱۔ ابو قتادہ حارث بن ربیع بن بلدہ۔ ان کی بدر میں حاضری میں اختلاف ہے۔ احد اور دیگر جگہ مشاہد میں حاضر رہے۔ مدینہ میں ۳۵ھ میں فوت ہوئے۔ بعض نے کہا کہ حضرت علیؑ کی خلافت کے عہد میں کوفہ میں وفات پائی۔ ان کا جنازہ حضرت علیؑ نے پڑھایا جس بن عثمان نے کہا، ۳۵ھ میں فوت ہوئے۔ حضرت علیؑ کے ساتھ تمام مشاہد میں حاضر رہے۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۲۷۲

۲۲۔ ابو العباس سہل بن سعد ندی۔ ان کا نام حزن تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل رکھا۔ زہری نے کہا کہ سہل بن سعد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور ان سے سنا اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت پندرہ برس کے تھے۔ حجاج کا زمانہ پایا۔ ان سے ابو ہریرہ، سعد بن المسیب، زہری، ابو حازم



اور ان کے بیٹے عباس بن سہل وغیرہم نے روایت کی ہے سہل کی وفات ۸۸ھ میں ہوئی۔ ۹۶ سال عمر پائی۔ بعض نے کہا، ۹۸ھ میں فوت ہوئے اور سو سال عمر پائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے مدینہ میں یہ آخری صحابی ہیں جو زندہ رہے۔  
اسد الغابہ ج ۲ ص ۳۶۶

۲۳۔ ابو عمر و جریر بن عبد اللہ بن جابر بکلی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے چالیس دن پہلے اسلام قبول کیا۔ بڑے خوبصورت تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اس امت کا یوسف کہا۔ یہ اپنی قوم کے سردار تھے۔ عراق کی جنگوں قادسیہ وغیرہ میں کاروائے نمایاں کئے۔ ۵۲ھ اور بقول بعض ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔  
اسد الغابہ ج ۱ ص ۲۴۹

۲۴۔ ابو عبد اللہ نعمان بن بشیر بن ثعلبہ ابن زبیر نے کہا۔ نعمان چھ مہینے مجھ سے بڑے ہیں۔ ہجرت کے بعد انصار کے وہ پہلے بچے ہیں۔ ایک قول میں ان کے ماں باپ اور یہ خود صحابی ہیں حضرت امیر معاویہ نے ان کو اولیٰ حمص پھر کوذہ کا عامل بنایا اور ان کے بعد ان کے بیٹے کو عامل مقرر کیا۔ ذی الحجہ ۶۲ھ میں اہل حمص نے انہیں شہید کر دیا۔ کریم جو اد شاعر اور شجاع تھے۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۲۲۔

۲۵۔ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط ابان حضرت عثمان بن عفان کی خفی بہن ہیں۔ مکہ میں اسلام لائیں۔ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور مدینہ کی طرف پیادہ ہجرت کی۔ زہری اور عبد اللہ بن ابی بکر بن حزم نے کہا، کہ ام کلثوم بنت عقبہ نے حدیبیہ کے سال ہجرت کی۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۶۱۴

۲۶۔ ابو عبد اللہ عمرو بن العاص بن وائل السہمی خیبر کے سال اسلام آئے بعض کا قول ہے کہ نجاشی کے ہاں اسلام لائے۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی بعض نے کہا کہ فتح سے قبل چھ ماہ صفر ۶ھ میں اسلام لائے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



نے سر یہ ذات السلاسل میں ان کو امیر بنا کر بھیجا۔ وہاں جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے امداد طلب کی، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن الجراح کو مہاجر بن ادلین کے ساتھ جن میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر بھی تھے روانہ فرمایا، اور ارشاد فرمایا کہ اختلاف نہ کرنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن العاص کو عمان کا والی بنایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک وہیں عامل رہے۔ ابوبکر صدیق نے شام کی طرف ان کو امیر بنا کر بھیجا۔ اور اس علاقہ کی فتوحات میں حاضر رہے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو فلسطین کا والی بنایا، پھر مصر کی طرف لشکر میں بھیجا، انہوں نے مصر کو فتح کر لیا۔ اور حضرت عمر کی وفات تک وہیں حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمان نے ان کو حیا رسال تک وہیں حاکم رکھا، پھر معزول کر دیا، اور عبد اللہ بن سعد بن ابی سرف کو وہاں کا حاکم بنا دیا۔ جب حضرت عثمان کی شہادت ہوئی، امیر معاویہ کے پاس آئے اور ان کی امداد کی صفین میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر رہے اور حکیم کے واقعہ میں حضرت امیر معاویہ کی طرف سے حکم مقرر ہوئے۔ پھر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مصران کے سپرد کیا گیا۔ اور وفات تک وہیں رہے۔ ۳۳ھ اور بقول بعض ۳۵ھ میں اور بقول بعض ۳۸ھ میں وفات پائی اور اوّل اصبح ہے۔ خضاب لگایا کرتے تھے عرب کے بہادروں، دیروں اور عقلمندوں میں سے تھے۔



## رواة حدیث

نمبر شمار	اسامی گرامی	سن وفات	تعداد روایات	متفق علیہ	افراد بخاری	افراد مسلم
۱	ابو عبد الرحمن عبد الله بن عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنهما	۴۳، ۴۴	۲۴۳	۱۶۸	۸۱	۳۱
۲	ابو العباس عبد الله ابن عباس بن عبد المطلب رضي الله تعالى عنهما	۶۸	۱۶۶۰	۷۵	۱۱۰	۴۹
۳	ابو موسى عبد الله بن قيس الاشعري رضي الله تعالى عنه	۴۲، ۴۳، ۵۳	۳۶۰	۴۹	۴	۱۵
۴	ابو حمزة انس بن مالك بن نضر بن منضم رضي الله تعالى عنه	۹۲، ۹۳، ۹۱	۲۲۸۶	۱۶۸	۸۰	۷۰
۵	ابو هريرة عبد الله بن عامر رضي الله تعالى عنه	۵۶، ۵۸، ۵۹	۵۳۷۴	۳۲۶	۹۳	۱۹۰
۶	ابو اسحق سعيد بن ابی وقاص مالک رضي الله تعالى عنه	۵۰، ۵۵، ۵۷، ۵۸	۲۷۱	۱۵	۵	۱۸
۷	ابو بکره نفيع بن حارث ثقفی رضي الله تعالى عنه	۵۱، ۵۲	۱۳۲	۸	۵	۱
۸	عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه	۳۲، ۳۳	۸۴۸	۳۴	۲۱	۳۵
۹	خالد بن اليمان خلیل بن جابر رضي الله تعالى عنهما	۳۶	۲۲۵	۱۲	۸	۱۷
۱۰	ابو ايوب خالد بن زيد بن كليب الفهاري رضي الله تعالى عنه	۵۰، ۵۱	۱۵۵	۷	۱	۵
۱۱	ابو سعيد سعد بن مالك بن سنان خدی رضي الله تعالى عنه	۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶	۱۱۰۰	۴۳	۱۶	۵۲
۱۲	ام المؤمنين عائشة صدیقة بنت ابی بكر الصديق رضي الله تعالى عنها	۵۷، ۵۸	۲۲۱۰	۱۷۴	۵۴	۶۹
۱۳	ابو طريف عدي بن حاتم بن عبد الله الطائي رضي الله تعالى عنه	۶۷، ۶۸	۶۶	۳	-	۲
۱۴	ابو عبد الرحمن معاذ بن ابی سفيان صحابي حبيب رضي الله تعالى عنهما	۶۰، ۵۹	۱۶۳	۴	۴	۵
۱۵	ام المؤمنين حفصة بنت عمر فاروق اعظم رضي الله تعالى عنها	۴۵	۶۰	۴	-	۶



نمبر شمار	اسماء گرامی	سن وفات	تعداد دریا	متفق علیہ	افراد بخاری	افراد مسلم
۱۶	ابوالحسن علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۴۰ھ	۵۳۶	۲۰	۹	۱۵
۱۷	ابو محمد عبد اللہ بن زید بن عاصم بن کعب بن لؤی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۳	۴۸	۸	-	-
۱۸	ابو عبد اللہ المغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۰	۱۳۶	۹	۱	۲
۱۹	ابو محمد عبد اللہ بن عمرو بن العاص بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰	۷۰۰	۱۷	۸	۲۰
۲۰	ابو عبد اللہ جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۷۷-۷۸	۱۵۲۰	۵۸	۲۶	۱۲۶
۲۱	ابو قتادہ عمار بن ربعی بن بلدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۴	۱۷۰	۱۱	۲	۸
۲۲	ابو العباس سهل بن سعد سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۹۶-۸۸	۱۸۸	۲۸	۱۱	-
۲۳	ابو عمرو حمیر بن عبد اللہ بن جابر الجعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۱-۵۴	۱۰۰	۸	۱	۶
۲۴	ابو عبد اللہ نعمان بن بشیر بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۴	۱۱۴	۵	۱	۴
۲۵	ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہما	-	۱۰	۶	-	-
۲۶	ابو عبد اللہ عمرو بن العاص بن علی السہمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۱	۳۹	۳	۱	۲

لہ بلدہ (الاصابہ)

۱- اسد الغابہ  
۲- تلخیص فہوم اہل الاثر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
عَمْدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

## کتاب الایمان

حدیث نمبر

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى  
عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم بنى الاسلام على خمس شهادة  
ان لا اله الا الله وان محمداً رسول الله  
واقام الصلوة وایتاء الزکوة والحج  
وصوم رمضان۔

(بخاری جلد اول ص ۳۱ مسلم جلد اول ص ۳۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ (پنجیروں)  
پر ہے، (اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے  
لائی نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں  
(۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) حج کرنا اور (۵) رمضان  
کے روزے رکھنا۔



## حدیث نمبر ۲

عن عبد الله بن عباس رضي الله تعالى  
عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث  
معاذاً الى اليمن فقال اتق دعوة المظلوم  
فانها ليس بينها وبين الله حجاب .

بخاری جلد اول ص ۳۳۱ - مسلم جلد اول ص ۳۷۱

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کو یمن بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
(اے معاذ) مظلوم کی بددعا سے بچتے رہنا۔ اسکی فریاد اور  
اللہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں۔

## حدیث نمبر ۳

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى  
عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
مر على رجل من الانصار وهو يعظ اخاه  
في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
دعه فان الحياء من الايمان .

بخاری جلد اول ص ۳۷۱ - مسلم جلد اول ص ۳۷۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے



کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری مرد کے پاس سے  
گزرے جو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا  
(کہ بہت زیادہ حیا نہ کیا کرو) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے فرمایا اسے (اسکے حال پر) چھوڑ دو کیونکہ حیا ایمان  
کے لئے بہت ضروری ہے۔

## حدیث نمبر ۴

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما ان رجلاً سأل النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم ای الاسلام خیر قال تطعم الطعام  
وتقرأ السلام علی من عرفت ومن

لم تعرف بخاری جلد اول ص ۶ مسلم جلد اول ص ۴۵

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ کسی شخص  
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اسلام میں کرنسی عادت پسندیدہ  
ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ کا کھانا کھلانا اور (مسلمان کو)  
سلام کرنا خواہ اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔

## حدیث نمبر ۵

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال قالوا یا رسول اللہ ای الاسلام افضل قال  
من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔

بخاری جلد اول ص ۶ مسلم جلد اول ص ۴۵



حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! (اہل) اسلام میں سے کون افضل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

## حدیث نمبر ۶

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاث من کن  
فیہ وجد حلاوة الایمان ان یکون اللہ  
ورسولہ احب الیہ مما سواہما وان  
یحب المرؤۃ یحبہ اللہ وان ینکرہ ان  
لیمود فی الکفر کما ینکرہ ان ینقض فی النار

بخاری جلد اول ص ۴۹

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تین (خصلتیں) جس شخص میں ہوں اس نے ایمان کی مٹھاس کو پایا جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کائنات سے زیادہ محبوب ہوں اور اس کی محبت جس شخص سے بھی ہو اللہ ہی کے لئے ہو اور اسے کفر میں لوٹنا (اسی طرح) ناپسند ہو جیسا کہ آگ میں ڈالا جانا پسند نہیں کرتا۔

## حدیث نمبر ۷

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال  
النبي صلى الله عليه وسلم لا يؤمن  
احدکم حتى اکون احب الیه من  
والده وولده والناس اجمعین۔

بخاری جلد اول ص ۷۷ مسلم جلد اول ص ۲۹

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں  
اسے اس کے والد اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب  
نہ ہو جاؤں۔

## حدیث نمبر ۸

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یؤمن  
احدکم حتی یحب لاخیه ما یحب  
لنفسه۔

بخاری جلد اول ص ۷۷ مسلم جلد اول ص ۷۵

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے  
روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم  
میں کوئی بھی مومن (کامل) نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے (مسلمان)



بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

## حدیث نمبر ۹

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال  
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من  
کان یؤمن باللہ والیوم الآخر  
فلیکرم ضیفہ ومن کان لیؤمن  
باللہ والیوم الآخر فلا یؤذ جاره ومن  
کان یؤمن باللہ والیوم الآخر  
فلیقل حنیراً اوبیضت۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۸۹؛ مسلم جلد اول صفحہ ۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو اسے  
اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان  
رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو کوئی تکلیف نہ دے اور جو اللہ اور قیامت  
کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ ہمیشہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

## حدیث نمبر ۱۰

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
اربع من کن فیہ کان منافقاً

خالصاً ومن كانت فيه خصلة  
منهن كانت فيه خصلة من  
النفاق حتى يدعيها إذا اذتمن خان  
واذا حدث كذب واذا اعاهد  
عند رواذا خاصم فجر؛

بخاری جلد اول من مسلم جلد اول ص ۵۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں یہ چار (عادتیں)  
ہوں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے ایک عادت ہو  
تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اس کو  
چھوڑ دے جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے بات کہے  
تو جھوٹ بولے وعدہ کرے تو دھوکا دے اور جب جھگڑے تو  
گالی گلوچ کرے۔

## حدیث نمبر ۱۱

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى  
عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال ايما رجل قال لأخيه يا كافر  
فقد بآء بها أحدهما.

بخاری جلد دوم من مسلم جلد اول ص ۵۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے  
مسلمان بھائی کو کافر کہا۔ پس یقیناً اس کلمہ (کے کہنے) کی وجہ سے ان  
دونوں میں سے ایک کفر کا مستحق ہو گیا۔

## حدیث نمبر ۱۲

عن سعد بن ابی وقاص و ابی بکرۃ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال سعد سمعت  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من  
ادعی الی غیوابیہ و هو یعلم انه غیوابیہ  
فالجنة علیہ حرام فذکرته لابی بکرۃ  
فقال وانا سمعته اذ نای ووعاه فتبى  
من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخاری جلد دوم لٹا مسلم جلد اول ص ۵۵

حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے روایت ہے حضرت سعد نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص اپنی نسبت  
اپنے باپ کے علاوہ (کسی دوسرے کی طرف) کرے حالانکہ وہ  
جاننا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں پس اس پر جنت حرام ہے  
(راوی نے کہا، میں نے ابوبکرہ سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے)  
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات میں نے اپنے  
کانوں سے سنی تھی اور میرے دل نے محفوظ کر لی۔

## حدیث نمبر ۱۳

عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال سباب المسلم فسوق وقتاله  
 کفر۔

بخاری جلد اول ص ۱۲۱ مسلم جلد اول ص ۵۵

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو  
 گالی دینا گمراہی ہے اور اسے ناحق قتل کرنا کفر۔

## حدیث نمبر ۱۴

عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 عنہ قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 ای العمل احب الی اللہ قال الصلوة علی  
 وقتہا قال ثم ای قال ثم بر الوالدین  
 قال ثم ای قال الجہاد فی سبیل اللہ قال  
 حدثنی بہن ولو استزدتہ لزدنی۔

بخاری جلد اول ص ۱۲۱ مسلم جلد اول ص ۶۱

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ





عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم إن من أكبر الكبائر أن يلعن  
الرجل والديه قيل يا رسول الله وكيف  
يلعن الرجل والديه قال لَيْسَ الرجل  
أباً الرجل فَيُسَبُّ أباه وليس أمه فَيُسَبُّ  
أمه۔

بخاری جلد دوم ۸۴۳ مسلم جلد اول ۶۴۷

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک کبیرہ (گناہوں)  
میں سے بڑا (گناہ) اپنے والدین کو بُرا بھلا کہنا ہے۔ عرض کیا گئی  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی شخص اپنے والدین کو کیسے  
بُرا بھلا کہہ سکتا ہے۔ فرمایا (اس طرح کہ) آدمی کسی کے ماں باپ کو  
گالی دے تو وہ بھی (سبوا بآ)، اس کے ماں باپ کو گالی دے گا۔

## حدیث نمبر ۱۱

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم قال من حمل علينا السلاح  
فليس منا۔

بخاری جلد دوم ۸۴۷ مسلم جلد اول ۶۴۹

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ



علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس (مسلمان) نے (ظلم) ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھائے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

## حدیث نمبر ۱۸

عن عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس منا من ضرب الخدود و شق الجيوب و دعا بدعوى الجاهليّة .

بخاری جلد اول ص ۱ مسلم جلد اول ص ۱

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رخسار پیٹے، گریبان چاک کیا اور جاہلانہ باتیں کہیں، وہ ہمارا متبع فرمان نہیں۔

## حدیث نمبر ۱۹

عن حذيفة رضى الله تعالى عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات .

بخاری جلد دوم ص ۸۹ مسلم جلد اول ص ۱

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا! چنل خور جنت

میں نہیں جاتے گا۔

## حدیث نمبر ۲۰

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم اذا احسن احدکم اسلامہ  
فکل حسنة یعملها تکتب لہ  
بعشر امثالها الی سبع مائۃ  
ضعف وکل سیئۃ یعملها  
تکتب لہ بمثلها۔

بخاری جلد اول ص ۱۱۱ مسلم جلد اول ص ۱۱۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی (عقیدہ اور حسن نیت کے ساتھ اپنے) اسلام کو بہتر بنائے گا تو جو نیکی بھی کرے گا وہ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھی جائے گی اور جو بُرائی کرے گا صرف اتنی ہی لکھی جائے گی (جس قدر اس نے کی ہوگی)۔



# الطہارة

## حدیث نمبر ۲۱

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
لا یقبل اللہ صلوة احدکم اذا احدث  
حتى یتوضأ.

بخاری جلد دوم ص ۲۸۸ مسلم جلد اول ص ۱۱۹

### کتاب الطہارة

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی (حالت نماز  
میں بے وضو ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کی  
نماز قبول نہیں فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ (دوبارہ) وضو  
کر لے۔ (اور پھر نماز ادا کرے)

## حدیث نمبر ۲۲

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال انی سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
يقول ان امتی یدعون یوم القیمة  
غراً محجلین من اثار الوضوء فمن  
استطاع منکم ان یطیل غرۃً فلیفعل۔

بخاری جلد اول ص ۲۵ مسلم جلد اول ص ۱۱۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی معظم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا روز قیامت میرے  
امتی (کے اعضاء وضوء وضو کر نیکی وجہ سے) روشن ہونگے اسی بنا پر  
وہ غر محجلین کہہ کر پکارے جائیں گے تم میں سے جو شخص اپنی چمک  
کو (جتنا) زیادہ کر سکتا ہے ضرور کرے۔

## حدیث نمبر ۲۳

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال  
لولا ان اشدق علی امتی او علی الناس لامرهم  
بالسواک مع کل صلوۃ۔

بخاری جلد اول ص ۱۲۲ مسلم جلد اول ص ۱۲۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ



صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت کی دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ضرور انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

## حدیث نمبر ۲۴

عن ابی ایوب الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا ایتتم الخائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها ولكن شوقوا او غربوا۔

بخاری جلد اول ص ۵۶ مسلم جلد ۱۳

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بیت الخلا میں آؤ تو (رفع حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف نہ اپنا منہ کرو نہ پیٹھ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف اپنا رخ پھیرو (جبکہ تمہارا تسبیہ شمال یا جنوب کی طرف ہو)۔

## حدیث نمبر ۲۵

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء قال اللّٰھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث۔

بخاری جلد اول ص ۲۶ مسلم جلد اول ص ۱۶۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سنرایا نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی بیت الخلا میں داخل ہوتے  
تو فرماتے۔ اے اللہ میں شیطین (کے شر) سے تیری پناہ  
چاہتا ہوں۔

## حدیث نمبر ۲۶

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قال هل ترون قبلتی ہہنا فنواللہ  
ما یغنی علیّ خشوعکم ولا رکوعکم  
إلیّ لا راکم من وراء ظہری۔

بخاری جلد اول ص ۵۹ مسلم جلد اول ص ۱۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میری توجہ  
(صحنہ) آگے ہوتی ہے قسم بخدا تمہاری عاجزی اور تمہارا رکوع  
مجھ سے پوشیدہ نہیں بیشک میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے بھی  
(اسی طرح) دیکھتا ہوں (جیسے اپنے سامنے)

## حدیث نمبر ۲۷

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اما



يُخَشِي أَحَدَكُمْ أَوْ لَا يَخَشِي أَحَدَكُمْ إِذَا رَفَعَ  
رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ  
حِمَارٍ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ

بخاری جلد اول ص ۹۶ مسلم جلد اول ص ۱۸۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام کے سر اٹھانے سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے تو کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر یا اس کی صورت کو گدھے کی صورت کی طرح بنا دے۔

## حدیث نمبر ۲۸

عَنِ النَّسْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَوَّوْا صُفُوفَكُمْ  
فَإِنْ تَسَوَّى الصُّفُوفُ مِنْ أَقَامَةِ الصَّلَاةِ

بخاری جلد اول ص ۱۸۱ مسلم جلد اول ص ۱۸۲

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے (نمازیوں سے) ارشاد فرمایا اپنی صفیں صحیح رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے قیام کیلئے ضروری ہے۔

## حدیث نمبر ۲۹

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا صلی  
احدکم للناس فلیخفف فان منهم  
الضعیف والسقیم والكبیر و اذا صلی  
احدکم لنفسه فلیطوّل ما شاء۔

بخاری جلد اول ص ۹۶ مسلم جلد اول ص ۱۸۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم  
میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے چاہیے  
کہ وہ اختصار کرے کیونکہ ان لوگوں میں کچھ کمزور، بیمار اور  
بوڑھے (بھی) ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اکیلا  
نماز پڑھے تو جتنا چاہے طول دے۔

## حدیث نمبر ۳۰

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
قال امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان  
یسجد علی سبعة اعضاء ولا یکف شعراً  
ولا ثوباً الجبهة والیدین والركبتین  
والرجلین۔

بخاری جلد اول ص ۱۱۲ مسلم جلد اول ص ۱۹۳



حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ کا سجدہ سات اعضا  
یعنی پیشانی، دونوں ہاتھ، گھٹنے اور پاؤں کے ساتھ ہو ( نیز  
دوران نماز بال اور کپڑے سمیٹے سے اجتناب رہے

## حدیث نمبر ۳۱

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بعثت  
بجوامع الکلم ونصرت بالرعب فبینا انا نائم  
اوتیت بمفاتیح خزائن الارض فوضعت  
فی یدی

بخاری جلد اول ۴۱۸ مسلم جلد اول ۴۱۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں جامع کلمات کے ساتھ  
بھیجا گیا ہوں اور مجھے رعب (و دبدبہ) عطا فرما کر میری مدد  
کی گئی ہے میں سو رہا تھا اسی اثنا میں (کیا دیکھتا ہوں) مجھے  
زمینوں کے تمام خزانوں کی چابیاں عطا فرما دی گئیں جو میرے  
ہاتھوں میں رکھی گئی ہیں۔

## حدیث نمبر ۳۲

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال  
قاتل اللہ الیہود والنصارى اتخذوا قبور  
انبيائہم مساجد۔

بخاری جلد اول ص ۲۸۱ مسلم جلد اول ص ۲۸۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ  
نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ کو ہلاک کرے کہ انہوں  
نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا۔

### حدیث نمبر ۳۳

عن ابی سعید بن الخدری رضی اللہ تعالیٰ  
عنه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
الغسل یوم الجمعة واجب علی کل محتلم

بخاری جلد اول ص ۲۸۱ مسلم جلد اول ص ۲۸۱

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا ہر مسلمان عاتل، بالغ کے لئے جمعہ کے دن غسل کرنا  
ضروری ہے۔

### حدیث نمبر ۳۴

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان رجلا



قال للنبي صلى الله عليه وسلم ان امة  
افلتت نفسها واظنّها لو تكلمت تصدقت  
فهل لها اجر ان تصدقت عنها قال نعم۔

بخاری جلد اول ص ۸۶ مسلم جلد اول ص ۲۴

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
روایت ہے کہ ایک مرد نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کی خدمت میں عرض کی میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا اور  
میرا گمان ہے کہ اگر وہ (کچھ) کہنے کی مہلت پائیں تو خیرات  
کرتیں (اب) اگر میں ان کی طرف سے صدقہ (و خیرات) کروں تو  
کیا ان کو اس کا اجر ملیگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
فرمایا ہاں!

## حدیث نمبر ۳۵

عن عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
يقول اتقوا النار ولو بشق تمرة۔

بخاری جلد اول ص ۱۹ مسلم جلد اول ص ۲۴

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے  
نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا  
تم (راہِ خدا میں) صدقہ کر کے (جہنم سے) بچو خواہ وہ صدقہ آدھی کھجور  
سے ہی کیوں نہ ہو۔

## حدیث نمبر ۳۶

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
اذا انفقت المرأة من کسب زوجها من  
غیر امرہ فلہا نصف اجرہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۳۳۳ مسلم جلد اول صفحہ ۳۳۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے اس کی (صریح) اجازت  
کے بغیر خرچ کرے تو عورت کے لئے مرد کے اجر کا آدھا  
(ثواب) ہے۔

## حدیث نمبر ۳۷

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قال وهو علی المنبر وذکر الصدقة  
والتعفف والمسئلة الیٰد العلیا خیر  
من الیٰد السفلی فالید العلیا ہی المنفقۃ  
والسفلی ہی السائلۃ۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۹۲ مسلم جلد اول صفحہ ۳۳۲



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر جلوہ گر ہو کر صدقہ کی فضیلت مانگنے سے اجتناب اور دستِ سوال دراز کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے کیونکہ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچا لانے والا۔

### حدیث نمبر ۳۸

عن معاویۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یؤد اللہ بہ خیراً یفقہ فی الدین واما انا قاسم واللہ یعطی ولن تزال هذه الامة قاسمة علی امر اللہ لا یضرهم من خالفهم حتی یأتی امر اللہ۔

بخاری جلد اول ص ۱۶۱ - مسلم جلد اول ص ۳۳۳

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے اللہ (مجھ) عطا فرماتا ہے اور میں بانٹتا ہوں یہ امت ہمیشہ اللہ کے دین پر قائم رہے گی اور اس کو کوئی مخالف قیامت تک ختم نہیں کر سکے گا۔

## حدیث نمبر ۳۹

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
لیس الغنی عن کثرة العرض ولكن الغنی  
غنی النفس۔

بخاری جلد دوم ص ۹۵۴ - مسلم جلد اول ص ۳۳۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
بے نیازی کثرت سازو سامان کی وجہ سے (حاصل) نہیں ہوتی بلکہ  
بے نیازی تو دل کا استغنا ہے۔

## حدیث نمبر ۴۰

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم اٰتی بلعم تُصَدِّقُ  
بہ علی بربیرۃ فقال هو علیہا صدقۃ  
وهولنا ہدیۃ۔

بخاری جلد اول ص ۲۰۲ - مسلم جلد اول ص ۳۴۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (حضرت بریرہ کی طرف  
سے) گوشت پیش کیا گیا جو حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو



(بطور صدقہ دیا گیا تھا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے تحفہ۔

## فضل شہرِ رمضان

### حدیث نمبر ۴۱

عن ابی ہریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل شہر رمضان فتحت ابواب السماء وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین۔

بخاری جلد اول ص ۲۵۵ - مسلم جلد اول ص ۲۴۶

”فضل شہرِ رمضان“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان (المبارک) کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

### حدیث نمبر ۴۲

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسحروا فان فی السحور بركة۔

بخاری جلد اول ص ۲۵۴ - مسلم جلد اول ص ۲۵۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سحری کھایا کرو۔ کیونکہ سحری میں بڑی برکت ہے

# النہی عن الوصال فی الصوم

حدیث نمبر ۲۳

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عن الوصال قالوا انک تواصل قال انی  
لست مثلكم انی اطعم واستقی

بخاری جلد اول ص ۲۶۳۔ مسلم جلد اول ص ۳۵

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم وصال (وہ روزے جو بغیر سحری و  
افطاری کے مسلسل رکھے جائیں ان) سے منع فرمایا۔ تو صحابہ کرام نے  
عرض کی کہ حضور آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ  
والسلام نے ارشاد فرمایا۔ بیشک میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ مجھے تو  
(رب کی طرف سے) کھلایا پلایا جاتا ہے۔

حدیث نمبر ۲۴

عن ابی سعید بن الخدری رضی اللہ تعالیٰ



عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم  
يقول من صام يوماً في سبيل الله بعثه  
الله وجهه عن النار سبعين خريفاً.

بخاری جلد اول ص ۲۹۸ - مسلم جلد اول ص ۳۶۴

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا! میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس شخص نے اللہ تعالیٰ  
کیلئے ایک ہی دن کا روزہ رکھا ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کو 'ستر' سال  
تک (کی مسافت) دوزخ کی آگ سے دور کر دیگا۔

## حدیث نمبر ۲۵

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا نسی  
فاکل وشرب فلیتم صومه فانما  
اطعمه الله وسقاه۔

بخاری جلد اول ص ۲۵۹ - مسلم جلد اول ص ۳۶۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
(روزے میں) جب کوئی بھول کر کھاپی لے تو (اسی دن) اپنے روزے  
کو مکمل کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہی اُسے کھلایا پلایا ہے۔

## حدیث نمبر ۲۶

عن عبد الله بن عمرو بن العاص

رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال لی رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ  
لا تکن مثل فلان کان یقوم اللیل  
فتَرَک قیام اللیل۔

بخاری جلد اول ص ۱۵۴۔ مسلم جلد اول ص ۲۶۶

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا  
کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے  
عبد اللہ اس شخص کی طرح نہ ہو جانا جو رات میں عبادت کیا  
کرتا تھا پھر اس نے رات کی عبادت کو چھوڑ دیا۔

## حدیث نمبر ۴۷

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم یعتکف العشر الاواخر من رمضان

بخاری جلد اول ص ۲۴۱۔ مسلم جلد اول ص ۲۴۱

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "رمضان المبارک" کے آخری عشرے  
میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔

## حدیث نمبر ۴۸

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا



زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعتکف  
 العشر الاواخر من رمضان حتی توفاه اللہ  
 تعالیٰ ثم اعتکف ازواجه من بعده۔

بخاری جلد اول ۲۴۱ مسلم جلد اول ۳۴۲

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ام المؤمنین  
 عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرے میں  
 اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کا وصال ہو گیا۔ پھر بعد میں آپ کی ازواج مطہرات (اپنے گھروں  
 میں) اعتکاف بیٹھا کرتی تھیں۔

# تلبیۃ الحج

## حدیث نمبر ۲۹

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى عنهما  
ان تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم  
لبيك اللهم لبنيك لبيك لا شريك لك  
لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك  
لا شريك لك -

بخاری جلد اول ص ۲۱۱ مسلم جلد اول ص ۲۴۵

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔ میں حاضر ہوں اے اللہ  
میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں  
تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں یقیناً تیرے لئے ہیں۔ اور بادشاہت بھی  
اکہ ہی شریک نہیں۔

## حدیث نمبر

حفصة رضي الله تعالى عنها



زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہا  
 قالت یا رسول اللہ ما شان الناس  
 حلوًا بعمرۃ ولم تحلل انت من عمرتک  
 قال انی لبنت رأسی وقلدت ہدی  
 فلا أحل حتی أغتد۔

بخاری جلد اول ص ۲۱۱۔ مسلم جلد اول ص ۲۰۴

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زوجہ مطہرہ اتم المؤمنین حضرت  
 حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض  
 کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو کیا ہوا کہ انہوں  
 نے عمرے کا احرام کھول دیا۔ حالانکہ آپ نے احرام نہیں کھولا تو  
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میں نے (باہوں کو  
 بکھرنے سے بچانے کے لئے) اپنے سر پر گوند لگائی ہے اور اپنے  
 قربانی والے جانور کے گلے میں نشانی لٹکا چکا ہوں۔ اس لئے  
 قربانی کرنے کے بعد احرام کھولوں گا۔

## حدیث نمبر ۵

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال  
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اللہم اغفر للمحلقین قالوا وللمقصّرین  
 قال اللہم اغفر للمحلقین قالوا وللمقصّرین

قالہا ثلثا قال وللمقصّرین۔ بخاری جلد اول ص ۲۱۱۔ مسلم جلد اول ص ۲۰۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دعا فرماتے ہوئے) کہا اے اللہ (احرام کھولنے سے پہلے) سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما صحابہ کرام نے عرض کی بال کترانے والوں کیلئے (دعا فرمائیے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اے اللہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔ صحابہ کرام نے (پھر) عرض کی بال چھوٹے کرانے والوں کیلئے بھی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ (بھی) یہی فرمایا۔ اور پھر فرمایا بال چھوٹے کرانے والوں کی بھی (مغفرت فرما)

## حدیث نمبر ۵۲

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما حلق راسه كان ابو طلحة اول من اخذ من شعره۔

بخاری جلد اول ص ۲۹ مسلم جلد اول ص ۴۲۱

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر (مبارک) کو منڈایا تو سب سے پہلے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بال (مبارک) (بطور تبرک) لئے۔



## حدیث نمبر ۵۳

عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان السبی  
صلی اللہ علیہ وسلم امرہ ان یقوم  
علی بدنتہ وان یقسم بدنتہ کلھا لحومھا  
رجلودھا وجلالھا ولا یعطی فی  
جزارتھا شیئاً۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۳۲۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۲۳

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں  
کے پاس کھڑے ہو جائیں۔ اُن کا گوشت ان کی کھالیں اور اُن کے  
جھل (یہ) تمام تقسیم کر دیں۔ لیکن (قصائی کو) بطور اجرت اس  
(قربانی) میں سے کچھ بھی نہ دیں۔

## حدیث نمبر ۵۴

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل  
لامرأة لتومن باللہ والیوم الآخر ان  
تسافر مسیرۃ یوم ولیلۃ لیس معھا حرمة۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۴۸۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۲۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ اور قیامت کے دن  
پر ایمان رکھتی ہو اُس کیلئے جائز نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات  
کا سفر بغیر محرم کے کرے۔

## حدیث نمبر ۵۵

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قال العمرة الى العمرة كفارة لما  
بينهما والحج المبرور ليس له جزاء  
الا الجنة۔

بخاری جلد اول ص ۲۳۸ مسلم جلد اول ص ۲۳۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک  
کی درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مقبول کی جزا  
(تو) جنت ہی ہے۔

## حدیث نمبر ۵۶

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال  
قال رسول اللہ علیہ وسلم من حج هذا  
البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كما ولدته  
امہ۔

بخاری جلد اول ص ۲۴۵ مسلم جلد اول ص ۲۳۶



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حج بیت اللہ کیا (اور دوران حج) نہ غش گوئی کی نہ ہی بے راہ روی اختیار کی (یقیناً) وہ اپنے گھر اس طرح (گناہوں سے پاک صاف ہو کر) لوٹا جس طرح ماں نے اُسے جنم دیا تھا۔

## حدیث نمبر ۵۷۵

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ  
کان یقول لورأیت الطباء بالمدينة تترقع  
ماذعرتھا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم ما بین لابنتیہا حرام۔

بخاری جلد اول ص ۲۵۲ مسلم جلد اول ص ۲۴۲

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے اگر میں ہر نوں کو مدینہ (منورہ) میں چرتا ہوا دیکھ لوں تو میں ان کو ڈرا کر نہیں بے گناؤں گا۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مدینہ کے ان پتھرے میدانوں کے درمیان حرم ہے۔

# فضل المدینۃ

## حدیث نمبر ۵۸

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت  
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم حبیب  
الینا المدینۃ کما حببت الینامکۃ  
أراشدنا نقل حَمَّاهَا إِلَى الْجَحْفَةِ اللَّهُمَّ  
بَارِكْ لَنَا فِي مَدَنَانَا وَصَاعِنَا۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۴۳۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۴۳

حضرت امّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دعا فرماتے ہوئے)  
کہا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔  
جس طرح کہ تو نے (ہمارے دلوں میں) مکہ مکرمہ کی  
محبت پیدا کی ہے۔ بلکہ مکہ سے بھی زیادہ۔ اور مدینہ کے  
بخار (وغیرہ) کو (مقام) جحفہ کی طرف منتقل فرما دے۔ اے اللہ  
ہمارے لئے ہمارے (پیارے) مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔



## حدیث نمبر ۵۹

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال  
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی  
انقاب المدینۃ ملائکۃ لا یدخلہا  
الطاعون ولا الدجال۔

بخاری جلد اول ۲۵۲ مسلم جلد اول ۲۲۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ (منورہ) کے راستوں پر فرشتے (پہرہ دے رہے) ہیں طاعون (کی بیماری) اور دجال اس میں داخل نہیں ہو سکتے۔

## حدیث نمبر ۶۰

عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
یقول لا یکید اهل المدینۃ احد الا انما  
کما ینماخ الملح فی الماء۔

بخاری جلد اول ۲۵۲ مسلم جلد اول ۲۲۵

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص بھی مدینہ (منورہ) کے رہنے والوں سے مکرو فریب

کرے گا وہ (اس طرح) پھل جائے گا۔ جس طرح نمک پانی  
میں گھل جاتا ہے۔

## حدیث نمبر ۶۱

عن عبد الله بن زيد المازني رضى الله  
تعالى عنه ان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم قال ما بين بيتي ومنبري روضة  
من رياض الجنة۔

بخاری جلد اول ص ۱۵۹ مسلم جلد اول ص ۴۴۶

حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی جگہ) جنت  
کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔



# کتاب النکاح

## حدیث نمبر ۶۲

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ  
عنه ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نہی عن متعة النساء یوم خیبر وعن  
اکل الحمر الانسیہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۶۰۴۔ مسلم جلد اول صفحہ ۲۵۲

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غزوہ) خیبر  
کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور گدھوں کے کھانے  
سے منع فرمایا۔

## حدیث نمبر ۶۳

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
کان یقول نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان

يبيع بعضكم على بيع بعض ولا يخطب  
الرجل على خطبة أخيه حتى يترك الخاطب  
قبله أو يأذن له الخاطب.

بخاری جلد دوم ص ۴۴۲۔ مسلم جلد اول ص ۴۵۴

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں کسی کی خریداری پر بولی لگانے سے منع فرمایا۔ اور اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجنے سے بھی۔ یہاں تک کہ وہ پیغام نکاح کو ترک کر دے یا اُسے اجازت دے دے۔

## حدیث نمبر ۶۴

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال  
المرأة كالقُلْعِ ان اقمتهَا كسرتها وان  
استمتعت بها استمتعت بها وفيها عوج۔

بخاری جلد دوم ص ۴۴۹۔ مسلم جلد اول ص ۴۴۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت پسلی کی مانند ہے اگر تم نے اسے سیدھا کر نیکی کوشش کی تو اسے توڑ دو گے۔ (ہاں) اگر تم نے اس کے ٹیڑھے پن کے باوجود فائدہ اٹھانا چاہا تو فائدہ اٹھا سکو گے۔



## حدیث نمبر ۶۵

عن المغيرة بن شعبه رضى الله تعالى عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله حرم عليكم عقوت الالمهات وواد البنات ومنعاً وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال۔

بخاری جلد اول ص ۳۲۳۔ مسلم جلد دوم ص ۷۵

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبیؐ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ماؤں کی نافرمانی، بیٹوں کو زندہ درگور کرنا۔ حقوق و اجبہ کی ادائیگی نہ کرنا اور جس چیز پر حق نہیں اس کا طلبگار بننا (یہ) اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر دیا ہے۔ اور خواہ مخواہ کی باتیں کثرت سوال اور مال کے ضائع کرنے کو ناپسند کیا۔

## حدیث نمبر ۶۶

عن عمرو بن العاص رضى الله تعالى عنه انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا حكم الحاكم فاجتهد ثم اصاب فله اجران واذا حكم فاجتهد ثم اخطأ فله اجر۔

بخاری جلد دوم ص ۱۹۲۔ مسلم جلد دوم ص ۷۶

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جب حاکم اپنی مجتہدانہ صلاحیت کو کام میں لاتے ہوئے کوئی صحیح فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور جب حاکم اپنے اجتہاد سے فیصلہ کرے اور اس سے غلط ہو جائے تو (پھر بھی) اس کیلئے ایک اجر ہے۔

## حدیث نمبر ۶۷

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
من احدث فی امرنا هذا مالیس  
منہ فهو رد۔

بخاری جلد اول ص ۳۷۱ مسلم جلد دوم ص ۷۷

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جس کی اصل (کتاب و سنت میں) نہیں تو وہ چیز مردود ہے۔

## حدیث نمبر ۶۸

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان  
ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین



توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم اردن  
ان يبعث عثمان الى ابي بكر ليأمنه ميراثه  
فقالت عائشة اليس قد قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم لا نورث ما تركنا  
صدقة.

بخاری جلد دوم ۹۹۶: مسلم جلد دوم ص ۹۱

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد  
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے ارادہ کیا کہ  
وہ حضرت عثمان غنی کو حضرت ابوبکر صدیق کے پاس بھیج کر اپنی  
میراث طلب کریں تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے  
(ازواج مطہرات سے) ارشاد فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم انبیاء کی وراثت نہیں  
ہوتی۔ جو کچھ ہم چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

## حدیث نمبر ۴۹

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال  
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لنا المارجع  
من الاحزاب لا یصلین احد العصر الا فی  
بنی قریظۃ فادرک بعضهم العصر فی  
الطریق فقال بعضهم لا نصلی حتی ناتیہا

وقال بعضهم بل نصلی لم یرد منا ذلك  
فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم  
فلم يعنف واحدا منهم.

بخاری جلد اول ۱۲۹ مسلم جلد دوم ص ۹۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ (غزوہ)،  
احزاب سے واپسی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں  
ارشاد فرمایا کوئی شخص بھی بنی قریظہ پہنچے بغیر نماز عصر ادا نہ  
کرے۔ کچھ لوگ ابھی راستہ ہی میں تھے کہ نماز عصر کا وقت  
ہو گیا تو (اُن میں سے) بعض لوگوں نے کہا کہ ہم تو بنی قریظہ  
پہنچ کر ہی نماز عصر ادا کریں گے۔ اور کچھ لوگوں نے کہا ہم  
نماز پڑھ لیتے ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منہان کا  
مقصد یہ نہیں تھا کہ ہم نماز قضا کر دیں تو یہ ہماری سستی  
کی بنا پر ہوا ہے، پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
سے اس بات کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام  
نے کسی کو بھی ملامت نہ فرمائی۔

## حدیث نمبر ۷۷

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم قال من کره من امیرہ شیئاً  
فلیصبر فانہ من خرج من السلطان



## شہرآ مات میتة جاہلیة

بخاری جلد دوم صفحہ ۱۰۲۵ مسلم جلد دوم صفحہ ۱۲۸

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے اپنے (اُس) حاکم کی کوئی بات ناپسند ہو (جو منکر شریعت نہیں) تو اسے صبر کرنا چاہیے۔ کیونکہ جس شخص نے اپنے اس بادشاہ کی فدا سنی بھی بغاوت کی تو وہ جاہلوں کی موت مرا۔

## حدیث نمبر ۱

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال  
تکفل اللہ لمن جاهد فی سبیلہ لا  
یخرجہ الا الجہاد فی سبیلہ وتصدیق  
کلمتہ بان یدخلہ الجنة او یرجعه الی  
مسکنہ الذی خرج منه مع ما نال  
من اجر او غنیمۃ۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۴۲ مسلم جلد دوم صفحہ ۱۳۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ اس کا ضمان ہے۔ جس شخص کو جہاد فی سبیل اللہ

اور اللہ کے کلمات کی تصدیق نے ہی گھر سے نکالا ہو (اگر وہ شہید ہو گیا) تو جنت میں جائے گا۔ (در نہ محض) ثواب یا مال فینمت (بھی) ساتھ لے کر اپنی رہائش گاہ کی طرف لوٹے گا جہاں سے وہ چلا تھا۔

## حدیث نمبر ۷۲

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کل کلم  
یکلمہ المسلم فی سبیل اللہ یکون لیوم  
القیۃ کھیتھا اذ طعنۃ تفجّر دماً  
اللون لون الدم والعرف عرف المسک۔

بخاری جلد اول ص ۳۲ - مسلم جلد دوم ص ۱۳۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو زخم بھی مسلمان کو اللہ کی راہ میں لگے تو قیامت کے دن اس طرح ہوگا جیسا وہ زخم لگا تھا۔ یعنی اس سے خون بہتا ہوگا۔ اُس کا رنگ خون کے رنگ کی مانند (لیکن) خوشبو کستوری کی خوشبو کی طرح ہوگی۔

## حدیث نمبر ۷۳

عن النس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ



عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما احد  
 یدخل الجنة یحب ان یرجع الی الدنیا ولہ ما  
 علی الارض من شئ الا الشہید یتمنی ان  
 یرجع الی الدنیا فیقل عشر مرات لما یرى  
 من الکرامة۔

بخاری جلد اول ص ۳۹۵۔ مسلم جلد دوم ص ۱۳۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا کوئی بھی شخص جنت میں جانے کے بعد دنیا  
 میں لوٹنے کو پسند نہیں کرے گا۔ خواہ اسکو دنیا کی تمام نعمتوں  
 سے نوازا جائے۔ البتہ شہید دنیا میں لوٹنے کی تمنا کرے گا۔ تاکہ  
 وہ بار بار اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے۔ (شہید کی یہ تمنا) اپنی  
 اُس فضیلت کے باعث (ہوگی) جو اس نے (بوقت شہادت)  
 دیکھی تھی۔

## حدیث نمبر ۷۷

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لقدوة  
 فی سبیل اللہ اوروحۃ خیر من الدنیا  
 وما فیہا۔

بخاری جلد اول ص ۳۹۶۔ مسلم جلد دوم ص ۱۳۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح یا شام (تھوڑی سی دیر کیلئے) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے چلنا دنیا و ما فیہا (کے خرچ کرنے) سے بہتر ہے۔

## حدیث نمبر ۷۵

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال قال رجل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم  
یوم أحد اریئت ان قتلت فاین انما قتلت  
فی الجنة فالقی تمرات فی یدہ ثم قاتل  
حتی قتل۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۵۹۹ مسلم جلد دوم صفحہ ۱۳۸

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کسی شخص نے (غزوہ) احد کے دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا آپ مجھے ارشاد فرمائیے کہ اگر میں (جہاد کرتے ہوئے) قتل کر دیا جاؤں تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا 'جنت میں' (یہ سنتے ہی) اس نے اپنے ہاتھ کی کھجوروں کو پھینکا اور پھر اللہ کے دشمنوں سے، خوب لڑا۔ یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا۔



## حدیث نمبر ۷۶

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال جاء رجل الى النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فقال الرجل یقاتل للمغنم والرجل یقاتل  
للمکر والرجل یقاتل لیؤی مکانہ فمن  
فی سبیل اللہ قال من قاتل لتکون کلمۃ اللہ  
ہی العلیا فہو فی سبیل اللہ۔

بخاری جلد اول ۳۹۴۔ مسلم جلد دوم ۱۳۹

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کسی  
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضر  
ہو کر عرض کی کہ ایک آدمی مال غنیمت کیلئے جہاد کرتا ہے  
اور کوئی شہرت کی خاطر کوئی اپنی بہادری کے چرچا کے لئے  
(تو ان میں سے) کون اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔ آپ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کلمہ حق کی  
سربلندی کیلئے قتال کیا وہی مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔

## حدیث نمبر ۷۷

عن ابی قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال  
سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول  
الرؤیا من اللہ والحلم من الشیطان فاذا رأى

احدكم شيئاً يكرهه فلينفث حين  
يستيقظ ثلاث مرّات ويتعوذ من شرها  
فانها لا تضره -

بخاری جلد دوم صفحہ ۱۵۵ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۴۱

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اچھے خواب اللہ  
کی طرف سے ہوتے ہیں۔ اور 'برے' شیطان کی جانب سے۔ پس  
جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے۔ پس  
جس وقت وہ بیدار ہو تو اس کے شر سے پناہ مانگتے ہوئے  
تین مرتبہ (دائیں طرف) تھوک دے۔ وہ خواب (بصورت تعبیر)  
اسے تکلیف نہیں دے گا۔

## حدیث نمبر ۷۸

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ .  
قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
يقول من رآنی فی المنام فسیؤانی فی الیقظة  
ولا یمثل الشیطان بی -

بخاری جلد دوم صفحہ ۱۰۳۵ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۴۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے سوتے  
میں میری زیارت کی تو عنقریب جاگتے میں بھی میری زیارت



سے مشرّف ہوگا۔ شیطان کوشش کے باوجود بھی میری شکل اختیار نہیں کر سکتا (خواہ عالم بیداری ہو یا عالم خواب)

## حدیث نمبر ۷۹

عن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
انی فرطکم علی الحوض من مرّ علیّ شرب  
ومن شرب لم یظما أبداً لیردنّ علیّ  
اقواہ اعرفہم ولیعرفونی ثم یحال بیینی  
وبینہم۔

بخاری جلد دوم ص ۹۷۴ مسلم جلد دوم ص ۲۴۹

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک میں (قیامت کے دن) حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچوں گا جو شخص (بھی) میری خدمت میں حاضر ہوگا تو وہ (اس حوض سے) پئے گا۔ اور جس نے پی لیا اُسے پیاس کبھی نہیں لگے گی۔ البتہ (مرتدین کی) ایک ایسی قوم بھی میرے سامنے آئے گی جن کو میں پہچان لوں گا اور وہ بھی مجھے پہچان لینگے۔ پھر میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ حائل کر دی جائے گی۔

## حدیث نمبر ۸۰

عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم  
قال من لا يرحم لا يرحم-

بخاری جلد دوم ص ۸۸۹ مسلم جلد دوم ص ۲۵۵

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رحمہ اللہ  
پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا۔

## حدیث نمبر ۸۱

عن عبد الله بن عمرو رضى الله  
تعالى عنهما قال لم يكن النبي صلى الله  
عليه وسلم فاحشاً ولا متفحشاً  
وكان يقول ان من خياركم احسنكم  
اخلاقاً-

بخاری جلد اول ص ۵۰۳ مسلم جلد دوم ص ۲۵۵

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے آپ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نہ تو غیر ارادی طور پر بد خلق تھے اور نہ ارادۃً اور  
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سنہمایا کرتے تھے کہ تم  
میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کی عادتیں زیادہ  
اچھی ہوں۔



## حدیث نمبر ۸۲

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ  
عنه قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
اشد حياءً من المذراء فی  
خدرها۔

بخاری جلد اول ص ۵۳۵۔ مسلم جلد دوم ص ۲۵۵

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکیوں  
سے بھی زیادہ باحیا تھے۔

## حدیث نمبر ۸۳

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ  
عنه قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
عن اشیاء کرہہا فلما اُکثر علیہ  
غضب ثم قال للناس سلونی عما شئتم  
قال رجل من ابی قال ابوک حذافنة  
فقام اخر فقال من ابی یا رسول اللہ فقال  
ابوک سالم مولی شیبة فلما رأی عمروانی  
وجہہ قال یا رسول اللہ انا نتوب الی اللہ

بخاری جلد اول ص ۱۹۔ مسلم جلد دوم ص ۲۶۴

عز وجل۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ ایسی باتوں کے بارے میں پوچھا گیا جن (کے دریافت کرنے) کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ناپسند فرمایا تو جب (ان سوالات کے بارے میں) بہت زیادہ اصرار کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلال آگیا پھر آپ نے لوگوں سے ارشاد فرمایا کہ تم مجھ سے جو چاہو پوچھو۔ ایک شخص (جس کے نسب کے بارے میں اختلاف کیا جاتا تھا اس) نے عرض کیا (حضور) میرا باپ کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرا باپ 'مذافہ' ہے پھر دوسرا شخص کھڑا ہوا اس نے (بھی یہی) سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا شیبہ کا غلام سالم تیرا باپ ہے جب حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چہرہ (افرد) پر غضب کے آثار دیکھے تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آپ ناراض نہ ہوں) ہم لوگ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

## حدیث نمبر ۸۴

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم



وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحْسَبُوا  
وَلَا تَحْسَبُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَخَاسِدُوا  
وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابُرُوا وَكُونُوا  
عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

بخاری جلد دوم ۱۹۶ - مسلم جلد دوم ۳۲۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچو کیونکہ  
بدگمانی کرنا بہت بُری بات ہے نہ (ایک دوسرے کی)  
عیب جوئی میں رہو اور نہ ٹوہ میں، نہ دھوکہ دینے کیلئے  
بولی بڑھا کر لگاؤ۔ نہ (ایک دوسرے سے) حسد کرو، نہ آپس میں  
بغض رکھو، اور نہ غیبت کرو، اور اے اللہ کے بندو تم  
بھائی بھائی بن جاؤ۔

## حدیث نمبر ۸۵

عن عبد الله بن عمرو رضي الله تعالى  
عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن  
كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته  
ومن فرج عن مسلم كربة فوج الله عنه  
كربة من كربات يوم القيامة ومن ستر مسلماً  
ستره الله يوم القيامة.

بخاری جلد اول ۳۳ - مسلم جلد دوم ۳۲۶

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ (ظالم کے) حوالے کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں کوتاہا ہو تو اللہ تعالیٰ بھی اسکی حاجت روائی فرماتا ہے، اور جس نے کسی مسلمان کی مشکل حل کی تو اللہ عزوجل روز قیامت اس کے مصائب میں سے کوئی مصیبت دور کر دیگا۔ اور جس نے مسلمان (کے عیب) کو چھپایا تو اللہ جل جلالہ قیامت کے دن اُس (کے عیب) کی پردہ پوشی فرمائیکا

## حدیث نمبر ۸۶

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 عنه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه  
 قال ان المؤمن للمؤمن کالبنيان یشتد  
 بعضہ بعضاً وشبک اصابعہ۔

بخاری جلد اول ص ۴۹۔ مسلم جلد دوم ص ۳۲۱

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک مؤمن، مؤمن کیلئے عمارت کی طرح ہے کہ اس کا ایک جزد (دوسرے) جزد کو مضبوط کرتا ہے۔ اور (پھر) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (سمجھانے کے لئے ایک



ہاتھ کی، انگلیوں کو (دوسرے ہاتھ کی، انگلیوں میں ڈالا۔

## حدیث نمبر ۸۷

عن النعمان بن بشیر یقول قال رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تری المؤمنین  
فی تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم کمثل  
الجسد اذا اشتكى اعضاءه اعى له سائر  
جسد بالسَّهَرِ والحُمَى۔

بخاری جلد دوم ص ۸۸۹ مسلم جلد دوم ص ۳۲

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم (کامل) مؤمنین کو  
بہمی مہربانی، محبت اور چاہت میں ایک جسم کی طرح دیکھو  
گے۔ کہ جب جسم کے کسی عضو کو مرض لاحق ہو جائے تو  
اس کیلئے جسم کے باقی اعضاء (بھی، بیخوابی اور بخار میں  
(مبتلا ہونے کیلئے، ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔

## حدیث نمبر ۸۸

عن امر کلثوم بنت عقبہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہا انہا سمعت رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس الکذاب  
الذی یصلح بین الناس فیئنی خیاراً

او یقول خیراً۔

بخاری جلد اول ۳۴۱ - مسلم جلد دوم ۳۲۵

حضرت اُمّ کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص لوگوں میں صلح کرانے کیلئے (خلاف واقعہ) کوئی اچھی بات کہے تو وہ جھوٹا نہیں۔

## حدیث نمبر ۸۹

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قال لیس الشدید بالصرعة انما الشدید  
الذی یملک نفسه عند الغضب۔

بخاری جلد دوم ۹۰۳ - مسلم جلد دوم ۳۲۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بہادر کشتی کرنے سے نہیں ہوتا (درحقیقت) بہادر تو وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

## حدیث نمبر ۹۰

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم



قال ما زال ليوصيني جبريل بالجوارحتي  
ظننت انه سيورثه.

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۸۹ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۲۹

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ آپ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبریل امین مجھے ہمیشہ پڑوسی  
(سے حسن سلوک کرنے) کے بارے میں کہتے رہے یہاں تک  
کہ مجھے لگان ہوا کہ عنقریب وہ اسے وارث بنا دیں گے۔

## حدیث نمبر ۹۱

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ  
عنه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
قال من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہ  
ومن کره لقاء اللہ کره اللہ لقاءہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۱۲ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۲۳

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کے قرب کو  
پند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی (اپنی رحمت و کرم کے ساتھ) اس  
کے قریب ہونیکو پسند فرماتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے قرب  
کو ناپسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے قریب ہونیکو

پسند نہیں فرماتا۔

## حدیث نمبر ۹۲

عن النس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 يقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 يتبع المیت ثلثة فیرجع اثنان  
 ویبقى معه واحد یتبعه اہله  
 وماله وعمله فیرجع اہله  
 وماله ویبقى عمله۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۶۴۔ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۰۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رشتہ دار۔ مال اور عمل  
 یہ تین چیزیں میت کے ساتھ (قبر تک) جاتی ہیں۔ رشتہ دار  
 اور مال دونوں لوٹ جاتے ہیں اور (صرف) ایک چیز اسکا  
 عمل (اس کے پاس) باقی رہتا ہے۔

## حدیث نمبر ۹۳

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
 قالت ما شیع ال محمد صلی اللہ علیہ  
 وسلم منذ قدم المدينة من  
 طعام البئر ثلث لیل یتباعا



حتی قبض۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۱ مسلم جلد دوم صفحہ ۴۰۹

اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ  
مدینہ (منورہ) میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریف آوری  
سے لیکر آپ کے وصال تک آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے مسلسل تین راتیں سیر ہو کر گندم کا کھانا نہیں کھایا۔

## حدیث نمبر ۹۴

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
الساعی علی الزمّلۃ والمسکین کالمجاهد  
فی سبیل اللہ والقائم اللیل والصائم النہار

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۱ مسلم جلد دوم صفحہ ۴۱۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بیوہ اور مسکین (کی بھلائی)  
کیلئے کوشش کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے  
یا رات کو عبادت اور دن میں روزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

## حدیث نمبر ۹۵

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

اِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ  
فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ  
أَسْفَلَ مِنْهُ .

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۲ مسلم جلد دوم صفحہ ۴۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام  
نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سے زیادہ مالدار  
اور حسین شخص کو دیکھے تو (حسد اور ناشکری سے بچے لہذا)  
اسے چاہیے کہ وہ اپنے سے کمتر شخص کو دیکھے۔

## حدیث نمبر ۹۶

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا أَصْحَابِي فَنُلَوْنَ  
أَحَدَكُمْ الْفَقْرَ مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ  
مَدَّ أَحَدُهُمْ وَلَا نَصِيفَهُ .

بخاری جلد اول صفحہ ۵۱۸ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۱

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میرے  
صحابہ کو گالی گلوچ نہ کرو (ان کا مقام بہت بلند ہے،  
کیونکہ تم میں سے اگر کوئی اُحد (پہاڑ) کے برابر سونا خرچ



کرے تو بھی اُن کے مُد (لپ بھر خیرات) کے ثواب کو  
نہیں پاسکتا۔ اور نہ اس کے نصف اجر کو۔

## حدیث نمبر ۹۷

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى  
عنهما يقول جاء رجل الى النبي  
صلى الله عليه وسلم فاستاذنه  
في الجهاد فقال اخي والداك قتال  
نعم قتال ففيهما فجاهد۔

بخاری جلد اول ص ۲۲۱۔ مسلم جلد دوم ص ۳۱۳

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں  
کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
خدمت میں حاضر ہو کر جہاد (فی سبیل اللہ) کی اجازت  
طلب کی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا  
”کیا آپ کے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی  
”جی ہاں“ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ  
انہیں کی خدمت میں لگے رہیں (یہی آپ کا جہاد ہے)۔

## حدیث نمبر ۹۸

عن النسب بن مالك رضي الله تعالى  
عنه قال سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول من سره ان يبسط له  
رزقه اذ ينسأله في اشره فليصبل  
رحمة.

بخاری جلد اول ۲۷۷ مسلم جلد دوم ۳۱۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے  
ہوئے سنا جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کا رزق  
وسیع کیا جائے یا اس کی عمر دراز ہو اُسے چاہیے کہ  
وہ (اپنے) رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے۔

## حدیث نمبر ۹۹

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى  
عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم  
قال الظلم ظلمات يوم القيامة.

بخاری جلد اول ۳۳۱ مسلم جلد دوم ۳۲۲

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت  
کے دن ظلم (ظالم کو) تاریکیوں کی صورت میں  
(گھیرے ہوئے) ہوگا۔



## حدیث نمبر ۱۰۰

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان  
فی المیزان حبیبتان الحی الرحمن  
سبحان اللہ العظیم۔ سبحان اللہ  
وبحمدہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۴۸۔ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۴۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے  
جو (پڑھنے میں) زبان پر ہلکے (لیکن) ترازو میں وزنی  
اور رحمن کے پندیدہ ہیں وہ کلمات "سبحان اللہ  
العظیم سبحان اللہ وبحمدہ" ہیں۔

تمت بالخیر



# اما اہلسنت غزالی زماں رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف

